سوال

بغیر کلی کے وضو کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ وضو کرتے وقت اگر کوئی شخص کلی نہ کرے یا ناک میں پانی نہ ڈالے تو کیا اس کا وضو مکمل ہوجاتا ہے یا اگر وضو کے بعد اٹھ کر دوسرے پانی سے یہ عمل بھی کرلے تو کیا یہ وضو صحیح ہوا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ صالح المنجد ایک سوال کا جواب دیتے ہوءے فرماتے ہیں۔

وء دو طرح سے ثابت ہے :

جب کردہ طریقہ :

ں :

ایک بار دھونا، اس میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی شامل ہے.

م :

بازو کہنیوں تک ایک بار دھونے.

م :

ے سر کا مسح کرنا، اس میں کانوں کا مسح بھی شامل ہے.

م :

ں ٹخنوں سمیت ایک بار دھونا، ایک بار دھونے سے مراد یہ ہے کہ سارا عضو دھویا جائے.

م :

اعضاء کا دھونا. یعنی پہلے چہرہ دھویا جائے، پھر دونوں بازو، اور پھر سر کا مسح اور پھر دونوں پاؤں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ترتیب کے ساتھ وضوء کیا تھا.

م :

: اعضاء کو مسلسل دھونا کہ ایک عضو دھونے کے بعد دوسرا عضو دھونے میں زیادہ وقت فاصلہ نہ ہو، بلکہ ایک عضو کے بعد دوسرا عضو دھویا جائے.

وضوء کے فرائض ہیں جن کے بغیر وضوء صحیح نہیں ہوتا.

، فرائض کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے :

اے ایمان والو جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوؤ تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھویا کرو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پھر طہارت کرو اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرے یا پھر بیوی سے جماع کرے

ریقہ : یہ مستحب ہے.

یم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں وارد ہے، اس کی تفصیل درج ذیل ہے :

1- انسان طہارت کرنے اور ناپاکی دور کرنے کی نیت کرے، اور یہ نیت زبان سے ادا نہیں ہوگی، کیونکہ نیت کی جگہ دل ہے، اور یہ دل سے ہوتی اور اسی طرح باقی سب عبادات میں بھی نیت دل سے ہوگی.

2- پھر بسم اللہ پڑھے.

3- تین بار دونوں ہاتھ دھوئے.

4- پھر تین بار کلی کرے (کلی یہ ہے کہ مونہہ میں پانی ڈال کر گھمائے) اور تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑے.

5- اپنا چہرہ تین بار دھوئے، لمبائی میں چہرہ کی حد سر کے بالوں سے لیکر تھوڑی کے نیچے تک، اور چوڑائی میں دائیں کان سے بائیں کان تک ہے، مرد کی داڑھی اگر گھنی ہو تو وہ داڑھی کو اوپر سے دھوئے اور اندر کا خلال کرے، اور اگر کم ہو تو ساری داڑھی دھوئے.

6- پھر اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار دھوئے، ہاتھوں کی حد انگلیوں کے ناخنوں سے لیکر بازو کے شروع تک ہے، اگر دھونے سے قبل ہاتھ میں آٹا یا مٹی یا رنگ وغیرہ لگا ہو تو اسے اتارنا ضروری ہے، تا کہ پانی جلد تک پہنچ جائے.

7- اس کے بعد نئے پانی کے ساتھ سر اور کانوں کا ایک بار مسح کرے ہاتھوں کے بچے ہوئے پانی سے نہیں، سر کے مسح کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھ پیشانی کے شروع میں رکھے اور انہیں گدی تک پھیرے اور پھر وہاں سے واپس پیشانی تک لائے جہاں سے شروع کیا تھا، پھر دونوں انگشت شہادت

پنے سر کا مسح اس طرح کرے کہ وہ پیشانی سے لیکر گردن تک لٹکے ہوئے بالوں پر مسح کرے، اس کے لیے کمر پر لٹکے ہوئے بالوں پر مسح کرنا ضروری نہیں.

8- پھر اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک تین بار دھوئے، ٹخنے پنڈلی کے آخر میں باہر نکلی ہوئی ہڈی کو کہتے ہیں.

رجہ بالا طریقہ کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ہ غلام حمران بیان کرتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے وضوء کا پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ تین بار دھوئے پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، اور پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا، پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا، اور پھر بایاں ہاتھ بھی اسی طرح، پھر سر کا مسح کیا اور پھر اپنا دایاں پاؤں ٹخنے تک تین بار دھویا، پھر با

نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضوء کرتے ہوئے دیکھا جس طرح میں نے یہ وضوء کیا ہے، پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے میرے اس وضوء کی طرح وضوء کیا پھر اٹھ کر دو رکعت ادا کیں جن میں وہ اپنے آپ سے باتیں نہ کرے تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں"

بر (331).

کی شروط:

کافر کا وضوء صحیح نہیں ہوگا.

س طرح پاگل اور مجنون کا وضوء صحیح نہیں.

ھوٹے بچے اور جو تمیز نہ کرسکے اس کا وضوء صحیح نہیں.

بت وضوء صحیح نہیں، مثلا کوئی شخص ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے وضوء کرے تو اس کا وضوء صحیح نہیں.

نے کے لیے پانی طاہر ہونا بھی شرط ہے، کیونکہ اگر پانی نجس ہو تو اس سے وضوء صحیح نہیں.

اگر جلد یا ناخن پر کوئی چیز لگی ہو جس سے پانی نیچے نہ پہنچے تو اسے اتارنا بھی شرط ہے، مثلا عورتوں کی نیل پالش وغیرہ.

م کے ہاں بسم اللہ پڑھنا مشروع ہے، لیکن اس میں اختلاف ہے کہ آیا یہ واجب ہے یا سنت، وضوء کے شروع میں یا درمیان میں یاد آجانے کی صورت میں بسم اللہ پڑھنا ضروری ہے.

اور عورت کے وضوء کے طریقہ میں کوئی اختلاف نہیں.

وء سے فارغ ہونے کے بعد درج ذیل دعاء پڑھنی مستحب ہے:

"أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله"

ں دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

ں کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا درج ذیل فرمان ہے:

و کوئی بھی مکمل وضوء کرے اور پھر وہ یہ کلمات کہے:

"أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله"

ں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جن میں سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے"

بر (345).

ر ترمذی شریف کی روایت میں درج ذیل الفاظ زیادہ ہیں:

"اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين"

ے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا، اور مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں شامل کر"

بر (50) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابو داود حدیث نمبر (48) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ن(36/1).

.رآپ کا یہ کہنا :

للہ تعالی ہمارے نبی پر اپنی رحمت نازل فرمائے، اس کے متعلق گزارش ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق وہی کچھ مشروع ہے جس کا اللہ تعالی نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان پر درود پڑھیں، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یقینا اللہ تعالی اوراس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اس پر درود و سلام پڑھا کرو الاحزاب (56).

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی